سیدابومعاویہ ابوذر بخاری

"ھٹ کے بدھو"

(فکاہیہ)

تماشا ہے کہ سب دانا بنے ہیں احمق اور جھلو ‏— سمجھ انجام گلشن کا کہ ہے ہر شاخ پر الو
عجب حالات ہیں اپنے ہے کون انکو جو سلجھائے ‏— وہی دانا ہے جو اپنا بچالے دامن اور پلو
ادھرابا ہے سیلا ہے تو ساکا اور کوبا ہے ‏— ادھر جاوا جمالا جیجا جیدا جیرا اور جیلو
ادھر ہے اچھا بچا تا جا بیجا جالا اور جانی ‏— ادھر افتی ہے مستح ہے تو حبا حسا اور سلو
ادھر خوشیا ہے خیرو ہے بدیتا اور مہرو ہے ‏— ادھر نیتا حیاتا ہے تو لبھو اور ہے ریلو
ادھر ہے روفی زلفی ساجا سوبا سودی اور سولا ‏— ادھر ہے شفیا شما شیدا شیغا صادا اور دلو
ادھر ہے غنمیا فتا فوقا فیجا اور فیقا ہے ‏— ادھر ہے قادا قوما لاوا ماجا محدو اور کولو
ادھر ہے مانا منا مودا میدا اور نبا ہے ‏— ادھر نزرا ہے نمو ہے تو دودا اور ہے خلو
ادھر حاما ہے خالا ہے تو دینا سینا بینا ہے ‏— ادھر یوبا ہے یوسی ہے تو یونا اور ہے ڈولو
ادھر احما معلی ہے شمیرا اور خانو ہے ‏— ادھر رحما شتلی ہے تو اکو حاکو اور نبلو
ادھر روڑا ہے کوڑا ہے تو رلدو اور گھسیٹا ہے ‏— ادھر ببلیا ہے رلیا ہے مسیتا اور ہے ٹلو
ادھر تابو ہے شالو ہے تو شاھو کالو اور کمول ‏— ادھر گاٹمن ہے ممن ہے تو مانو نانو اور لالو
ادھر بدھو خمیشو جمو جیون اور حاتو ہے ‏— ادھر ہے بھیکو شیکو شینو ہینو شیلو اور لیلو
ادھر خدو ہے ودو ہے تو ربو اور نازو ہے ‏— ادھر شبو ہے نورو ہے وسایا اور ہے گلو
ادھر عیسن ہے موسن ہے تو ہے وریام اور پنول ‏— ادھر شامت، نیامت ہے تو ولو اور ہے صلو
ادھر صمدو ہے ممدو ہے جمعراتی ہے جمن ہے ‏— ادھر شبراتی رمضانی ہے کلن اور ہے سلو
ادھر ہے باکا ٹونی جیکی چنو اور منو ‏— ادھر ہے پپو روبی کاکا گگو گوشی اور بلو
ادھر البیلا رنگیلا نرالا زیبا اور ننھا ‏— ادھر چم چم انیلا ہے صبحیہ کھوسٹ اور ٹشو
ادھر سنتوش سنگیتا سدھیر اور عالیہ رانی ‏— ادھر الیاس طالش آسیہ فردوس اوز نیلو
ادھر ایرا ہے غیرا ہے تو نتھو اور پھتو ہے ‏— ادھر بونگا ہے بوڑم ہے تو پنجو اور ہے للو
ادھر بلھڑ حمیدا ہے، تو گونگا اور گاما ہے ‏— ادھر ہے گنگ کانگ اور ساتھ ہی رمضی ہے اور کلو
ادھرحیما ہے گھما ہے تو مہنگا اور چھینبا ہے ‏— ادھر اچھا انوکی شوکی اکی اور ہے جھولو
ادھر سادات بومدین نمیری اور قذافی ‏— ادھر سوھارتو حافظ اسد اندرا ہےاور بھٹو
ادھرجیسکارڈ، بیگن جولیانا،فورڈ اور ولسن ‏— ادھر ہے چاؤ شنکو کوسیگن ماؤ ہے اور ٹیٹو
دھر جمہوریئے ہیں پیپلیئے ہیں اور لیگی ہیں ‏— ادھر کمونسٹ، مرزائی سبائی سکھ ہیں اور ہندو

ادھر غیر مقلد اور مودودی دیوبندی — ادھر اہلِ بریلی اور شیعہ کا ہے گھڑ تلو
ادھر گیلانی ، گردیزی ، بخاری سبز واری ہیں — ادھر گھمن ارائیں، چیمے ،چٹھے، باجوے ، گھلو
بلوچ، افغان، سندھی، جاٹ، رانگڑ اور گوجر ہیں — سیال اور کھیرڑے، کھچی، بیتلے، ڈوگر ہیں اور سندھو
ادھر ہے بھوئے اصل جیا بگاچھانگا مانگا ہے — ادھر ساندا ہے کانا کاچھا للیانی ہے اور جلّو
ادھر تھرپار کر دادو ہے سانگھڑ اور سکھر ہے — ادھر ہے لاڑکانہ اور میراں پور ماتھیلو
ادھر ہے ڈبر کی اور گھوٹکی ڈگری ہے کنری ہے — ادھر روہڑی کراچی، دیبل اور بھنبھور سنجھورو
ادھر نواب شہ، ٹھیری ہے جلبانی، پٹ عیدن ہے — ادھر ہے ماتلی، باڑا، تو رتّو ڈیرو اور مورو
ادھر بستان چاغی ہے زیارت اور سبی ہے — ادھر ہے جھالاوان اور کوئٹاماوند اور کوہلو
ادھر چترال تنگی قیرہ اور کرم ایجنسی ہے — ادھر رزمک لکی مروت توٹل کوھاٹ اور ھنگو
ہزارہ، پونچھ، چھچھ مردان پیشاور اکوڑا ہے — سوابی چارسدہ لنڈی کوتل تورخم تورو
تناول، امب، ھنزہ، دیر ،بلتستان اور گلگت — سمہ بالا حصار، اُرمُر، سکردو اور ہے خپلو
ادھر بھروپیوں سے دین میں گڑ بڑ گھٹالا ہے — سیاست ہے ادھر چریٹ، دھوکا، گھپلا اور جھرلو
مصافِ زندگی میں کوئی بھی حق کا نہیں سا نہی — مگر کہنے کو سب عاشق فان جزء ولو کلو
فقط اغراض کی ہے جنگ اور گھمسان کا رن ہے — یہ لیڈر ڈوبنا چاہیں تو کافی ان کو ہے چلو
اکھاڑا بن گیا ہے تخریب و سازش کا یہ ملک ... — خدا حافظ ہے ورنہ اس کو مشکل ہے نظر بٹو

اِلا یا اَیھااللدّ راء والوکلاء والطّلبہ — فَاِنَّ القَومَ فِی ھلک علیٰ زخلوفہ زُلَ
آلا یاایھاالعلماء والرھبان تدبیر ہے — فَاِنَّ الدینَ فی خطر وَانہ النّاس قد ضَلّوا
آلااِنتَبِھُوا اِلاافتکروا الا خوضو الاھُبوا — الاھیوا الاقومُوا الا قودُو الادُلوا

ھُداہُ الدینَ قَدضَلّوا ۔ وقد بانت خسارَتُھم
باعُو الدینَ بالدنیا فَمارَ بِحَت تَجارَتُھم

فرمودہَ فاروقِ اعظم

جب حلال حرام جمع ہوں تو حرام غالب آتا ہے
اگرچہ تھوڑا سا ہی ہو۔